سوال

(41) اسلام میں مرتد کی سزا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں مرتد کی سزا کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی شریعت میں مرتد انسان کی سزا قتل ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

«من بدل دينه فاقتلوه» صحیح البخاری کتاب استتابۃ المرتدین باب حکم المرتد

یعنی ''جس نے اپنا دین تبدیل کیا اسے قتل کر دو۔''

طبرانی کی ایک روایت کے الفاظ یوں ہیں:

«من خالف دينه دين الاسلام فاضر بوا عنقه» المعجم الکبیر (193/11)(11617) للطبرانی وقال الھیثمی فی المجمع (6/293) فیہ الحکم بن ابان وھو ضعیف الکن معناہ صحیح کما فی البخاری وانظر: الارواء (2471)

بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ قتل سے قبل مرتد سے توبہ کے لئے بھی کہا جائے۔ اگر تائب ہوجائے توفبہا ورنہ اسے قتل کر دیا جائے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: (نیل الاوطار باب المرتد 207/1 تا 206)

جدید کتابوں کی بجائے اس قسم کے مسائل میں ائمہ سلف کی کتب سے براہ راست استفادہ اور راہنمائی زیادہ مفید ہے۔ تاہم چند حوالے درج کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کے لئے صالح عمل کی توفیق بخشے۔ آمین!

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص219

محدث فتویٰ